جشن میلاد النبی سنت یا بدعت؟ -قسط-۱

<"xml encoding="UTF-8?>

بسم اللهِ الرحمن الرحيم

جشن میلاد النبی سنت یا بدعت؟ -قسط-۱

اہل ا لبیت علیہم السلام قرآن کے آئینے میں:

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا(سورۃ احزاب/۳۲)

ترجمہ :اے اہل بیت! اللہ کا ارادہ بس یہی ہے کہ وہ آپ سےہر طرح کی ناپاکی کو دور رکھےاور آپ کو ایسےپاک و پاکیزہ رکھے جیسے پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ۔

اہل بیت رسول علیہم السلام سنت نبوی کے آئینے میں:

” اِنِّیْ تَارِکٌ فِیْکُمُ الثَّقْلَیْنِ کِتَابَ اَللّٰہِ وَعِتْرَتِیْ أَهْلَ بَیْتِیْ مَا اِنْ تَمَسَّکْتُمْ بِهِمَا لَنْ تضلُّوْا بَعْدِیْ “ (صحاح و مسانید)

ترجمہ:

میں تمہارے درمیان دوگرانقدر چیزیں چھوڑے جارہاہوں۔ وہ اللہ کی کتاب اور میری عترت یعنی میرےاہل بیت ہیں۔ جب تک تم ان سے تمسک رکھوگے تب تک تم میرے بعد ہرگز گمراہ نہیں ہوگے ۔

جشن میلاد النبی

مسلمانان عالم صدیوں سے نبی آخر الزمان   کی ولادت کا جشن مناتے آرہے ہیں ۔ آنحضرت کی یاد منانے کی

رسم تمام مسلمانوں کے دلوںمیں ہمیشہ زندہ و تابندہ رہے گی کیونکہ میلاد کے دن عالم اسلام کے مختلف شہروں ، گھروں اور مساجدمیں جلسے منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ اس مبارک دن کی اہمیت ہمیشہ قائم و دائم رہے ۔

یہ کوئی انوکھی شے نہیں کیونکہ مسلمانوں کی طرح دیگر اقوام بھی اپنی مقدس شخصیات کو خراج عقیدت پیش کرتی ہیں ، شان و شوکت کے ساتھ بڑے بڑے قومی و دینی ایام مناتی ہیں اور ان کی قابل قدر یا دیں تازہ کرتی رہتی ہیں ۔

ا س جشن کا مقصد ولادت رسول کی عظیم نعمت پر خوشی منانے اور خدا کا شکر بجالانے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ اس دن کی اہمیت اور اس کی برکات کو بھی شعوری طور پر اجاگر کیا جائے ۔

اگرچہ ولادتِ رسول کی یاد میں جشن منانے اور محافل منعقد کرنے کا جواز اظہر من الشمس ہے (عیان را چہ بیان)اس کے باوجود بعض لوگ اس دن کی محافل کو ممنوع ثابت کر نے کے لئے بعض بے بنیاد دلیلوں کا سہارا لینے کی کوشش کرتے ہیں ۔

اس سلسلے میں وہ بدعت کے بارے میں اپنے غلط فہم کا سہارا لیتے ہیں ۔

بدعت کے اس اشتباہ آمیز مفہوم کے سہارے وہ بہت ے مباح اور جائز امور کو حرام قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کے بارے میں کوئی خاص نص (قرآن و سنت کا صریح بیان) موجود نہیں ہے ۔

بنابریں یہاں ہم میلاد نبی کی مناسبت سے محافل جشن منعقد کرنے کی شرعی حیثیت کا جائزہ لیں گے ۔

اس کے بعد ان لوگوں کے قول کا جائزہ لیں گے جو اسے حرام قرار دیتے ہیں ۔اس بحث کو ہم کئی فصلوں میں تقسیم کریں گے ۔